سوال

(648) میت کی طرف سے قربانی کا گوشت فقراء کو دیں یا مساکین کو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی میت کی طرف سے جو کی جائے۔ اس کا گوشت اغنیاء فقراء دونوں کھا سکتے ہیں یا صرف مساکین ہی کو دیا جائے۔ (نیاز مند عبدالحمید خلف ہدایت علی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی جو میت کی طرف سے ہے۔ اسی طرح ہے جیس زندہ کی طرف سے جس طرح اس کو سب کھا سکتے ہیں اسی کو بی کھا سکتے ہیں۔

تشریح

میرے نزدیک میت کی طرف سے جو قربانی کی جائے۔ اس کا گوشت صاحب نصاب کو اور قربانی کرنے والے کو کھانا درست ہے۔ نا درست ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ کی حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے اور اپنی امت کی طرفسے قربانی کرتے تھے۔ اور آپ ﷺ کی امت میں سے کچھ لوگ مر بھی گئےتھے۔ لیکن یہ ہر گز ثابت نہیں کہ یہ گوشت آپ ﷺ نے خود نہیں کھایا اور کل گوشت یا بقدر حصہ اموت کے صدقے کر دیا۔ حضرت علی رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایک قربانی کرتے تھے۔ لیکن حضرت علی کا اس قربانی کے گوشت کو خود نہ کھانا اور کل گوشت کو صدقہ کر دینا ہر گز ثابت نہیں رہا۔ فتویٰ عبداللہ بن مبارک کا سو یہ ان کی رائے ہے۔ اور ان کی اس رائے پر کوئی دلیل صحیح قائم نہیں ہے۔ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جلد ثالث صفحہ 50 میں اس کی بحث تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص801